DAWOOD FAMILY TAKAFUL LIMITED
1701-A, Saima Trade Towers, I.I. Chundrigar Road, Karachi-74000
111-DAWOOD (111-329-663) Fax: (92-21) 227-1912-3
www.dawoodtakaful.com

مورخہ: ۲۹ مارچ ۲۰۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم مفتی سید زاہد سراج صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے گزارش ہے کہ براہ کرم مختصراً یہ بیان فرمادیں کہ تکافل کیا ہے، اس میں اور انشورنس میں بنیادی طور پر کیا فرق ہے جس کی بنا پر انشورنس کو ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ نیز تکافل کے کام کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟ کیا یہ اسلامی شرعی اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں؟ یہ بھی بیان کیجئے کہ آپ کو حاصل تمام معلومات کی روشنی میں کیا داؤد فیملی تکافل کے ساتھ تکافل کا معاملہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی بیان کیجئے کہ اس سے حاصل ہونے والی رقم سے حج یا عمرہ بھی کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

سید دانش علی، کراچی مورخہ ۲۰ مارچ ۲۰۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون اللہ الوھاب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

تکافل کو سمجھنے سے قبل اس بات کا جاننا ازبس ضروری ہے کہ انشورنس کیا ہے؟

انشورنس بنیادی طور پر خرید وفروخت کا عقد (عقد معاوضہ) ہے، کیوں کہ اس میں بائع (خریدار) اپنی رقم (ثمن) اس لئے دیتا ہے کہ مشتری (بیچنے والا) اس کے معاوضے میں اس کو کم یا زیادہ مبیع (رقم) دے۔ یہاں بائع سے مراد انشورنس پالیسی کا خریدار (policy holder/ insured) ہے، ثمن سے مراد انشورنس پالیسی کی قیمت (premium) ہے، مشتری سے مراد انشورنس پالیسی کا فروخت کنندہ (insurer/insurance company) ہے اور مبیع (subject matter) سے مراد (insurance policy) ہے۔

گویا انشورڈ (پالیسی ہولڈر) اپنی کم رقم (پریمیم) کے بدلے میں انشورر (انشورنس کمپنی) سے ایک غیر یقینی واقعے مثلاً (جنرل انشورنس کی صورت میں) حادثہ یا (لائف انشورنس کی صورت میں) طبعی یا حادثاتی موت، مستقل معذوری وغیرہ کے رونما ہونے کی صورت میں زیادہ رقم (کلیم کی وصولی) کے خریدنے کا عقد کرتا ہے، یا غیر یقینی واقعہ کے رونما نہ ہونے کی صورت میں پریمیم سے دست بردار ہونے کا عقد کرتا ہے۔

ان تمام صورتوں میں کم رقم کے ذریعے زیادہ رقم خریدی جارہی ہے جو کہ ربا (سود) ہے، نیز کلیم (Claim) واقع ہونے کی صورت میں ادائیگی سے زیادہ رقم کی وصولی ہورہی ہے اور کلیم واقع نہ ہونے کی صورت میں اپنی رقم سے ہاتھ دھونا پڑ رہا ہے اور یہ صراحتاً جوا یا

(جاری ہے۔۔۔۔/۲)

DAWOOD FAMILY TAKAFUL LIMITED
1701-A, Saima Trade Towers, I.I. Chundrigar Road, Karachi-74000
111-DAWOOD (111-329-663) Fax: (92-21) 227-1912-3
www.dawoodtakaful.com

میسر ہے، جبکہ مذکورہ سبب جس کی وجہ سے زیادہ رقم کے ملنے یا اپنی رقم سے ہاتھ دھونے کا اندیشہ ہے مکمل طور پر غیر یقینی (غرر) ہے اور یہ بات مسلم ہے کہ وہ غرر جو کسی خرید وفروخت کے معاہدہ (عقد معاوضہ) میں واقع ہو، غرر فاحش ہے۔ اور جس عقد میں غرر فاحش ہو، وہ عقد ناجائز ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ انشورنس دراصل ایک عقد معاوضہ ہے اور عقد معاوضہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر شرعی عناصر سے پاک ہو، لیکن جب انشورنس کا بنظر غائر جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں ربا (Usury/interest)، غرر یا (uncertainty) ، میسر (gambling) اور بیع الکالی بالکالی (مبیع اور ثمن دونوں ادھار ہونا) جیسے غیر شرعی عناصر پائے جاتے ہیں، اس بنا پر علماء کرام کی اکثریت نے انشورنس کو ناجائز قرار دیا ہے۔

اسلام چوں کہ قیامت تک مسلمانوں کے لئے ضابطۂ حیات ہے اور ہمیشہ کے لئے قابل عمل ہے، اس لئے اسلامی شریعت کے ماہرین اور علماء پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ صرف حرام قرار دے کر نفس مسئلہ سے پہلوتہی نہ کریں بلکہ ممکنہ حد تک اس کا متبادل بھی پیش کریں تاکہ امت کی اکثریت کو حرام سے بچا کر جائز اور حلال کاموں اور کاروبار کی طرف راغب کیا جا سکے۔

اب جبکہ تکافل کو انشورنس کے متبادل کے طور پر پیش کیا گیا ہے تو ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کے کام کرنے کے طریقہ کار کو سمجھا جائے۔ تکافل کمپنی کے کام کرنے کا طریقہ کار حسب ذیل ہے:

۱- سب سے پہلے صاحبان حصص (Shareholders) شراکت داری کے اصولوں کے تحت ایک تکافل کمپنی قائم کرتے ہیں، جس میں ہر شریک (Sharehoder/Partner) ایک طے شدہ تناسب سے اپنا سرمایہ ملاتا ہے، اس سرمایہ کو Paid up capital یا ابتدائی رأس المال کہا جاتا ہے۔ اس کمپنی کے اصول وقواعد تحریر کئے جاتے ہیں، اس کے کام کرنے کا طریقہ کار وغیرہ طے کیا جاتا ہے اور حکومت متعلقہ ادارے سے اس کو منظوری بھی حاصل کی جاتی ہے تاکہ کمپنی قانونی طور پر وجود میں آجائے۔ اس کمپنی کی حیثیت شخص معنوی یا شخص قانونی (Leagal Entity) کی ہوتی ہے۔ ابتدائی رأس المال سے جو فنڈ قائم کیا جاتا ہے، اس کو Shareholders Fund (SHF) کہا جاتا ہے اور اس کی ملکیت صاحبان حصص کے پاس ہی رہتی ہے۔

۲- اس کے بعد اسلامی فقہ خصوصاً اسلامی فقہ مالی پر دسترس رکھنے والے کم از کم تین علماء و اسکالرز پر مشتمل ایک شریعہ بورڈ قائم کیا جاتا ہے۔ یہ شریعہ بورڈ کمپنی کے قیام سے لے کر اس کے تمام مالی معاملات کی انجام پذیری کے ہر مرحلے پر نہ صرف شرعی رہنمائی فراہم کرتا ہے بلکہ اس کے تمام معاملات کی باضابطہ نگرانی بھی کرتا رہتا ہے تاکہ غیر شرعی امور سے اجتناب کیا جا سکے۔

۳- شریعہ بورڈ وقف کے شرعی اصولوں کے تحت ایک دستاویز تیار کرتا ہے، جس میں واقف، متولی، موقوف علیھم، مال موقوف، مصارف وقف، آمدن وقف وغیرہ سے متعلق قواعد وضوابط تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ سب سے اہم دستاویز ہوتی ہے اور یہی وہ بنیادی

(جاری ہے۔۔۔/۳)

DAWOOD FAMILY TAKAFUL LIMITED
1701-A, Saima Trade Towers, I.I. Chundrigar Road, Karachi-74000
111-DAWOOD (111-329-663) Fax: (92-21) 227-1912-3
www.dawoodtakaful.com

دستاویز ہے جو تکافل کو انشورنس سے نہ صرف ممتاز کرتی ہے بلکہ اس کے طریقہ کار کو اسلامی شرعی اصولوں سے بھی ہم آہنگ کرتی ہے۔

۴- اس کے بعد صاحبان حصص (Shareholders)، ایک مخصوص رقم سے اصل وقف قائم کرتے ہیں، اور اس کا منافع موقوف علیہم پر تصدق کر دیتے ہیں، اس طرح وہ رقم ان کی ملکیت سے نکل جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں چلی جاتی ہے۔ یہاں پر یہ بات ضروری ہے کہ اصل وقف قائم کرنے کے لئے جو رقم مختص کی جاتی ہے، اس سے ایسی غیر منقولہ جائیداد خریدی جائے، جس سے منافع حاصل ہوتا رہے اور تبرع کی صورت میں دیے جانے والے عطیات سے اس کی آمدن میں اضافہ بھی ہوتا رہے۔ واضح رہے کہ یہ مشروط وقف (Conditional Waqf) ہوتا ہے اور صرف طے شدہ شرائط کے تحت عطیہ دہندگان ہی اس کے موقوف علیہم (Beneficiaries) ہوسکتے ہیں۔ یہ وقف موقوف علیہم کے مستقبل کے اُن نقصانات کی تلافی کرتا ہے، جن کا ان عطیات دہندگان سے وعدہ کیا ہے، یہ سب شرائط وقف نامہ میں تحریر ہوتی ہیں۔ اس وقف کو Participant Takaful Fund (PTF) کہا جاتا ہے اور یہ ''مِلكُ لِلّه'' ہوتا ہے۔

۵- تکافل کمپنی کا سربراہ (سی ای او) اس کا چیف متولی ہوتا ہے، جو وقف نامہ کے تحت تمام امور انجام دیتا ہے۔ کمپنی کا سربراہ کمپنی کے کاموں کی انجام دہی کے لئے ایسے افراد کا تقرر کرتا ہے جو اس کی نگرانی میں وقف کے قواعد وضوابط کے مطابق کام کرتے ہیں۔

۶- جو افراد یا ادارے مخصوص شرائط کے تحت اس تکافل وقف فنڈ میں عطیات (Contributions) دیتے ہیں، وہ اس وقف فنڈ کے موقوف علیہم بن جاتے ہیں۔ جب وہ وقف فنڈ میں عطیہ دیتے ہیں، تو اُن کی حیثیت عطیہ دہندگان (Participants) کی ہوتی ہے۔ عطیات ان کی ملکیت سے نکل کر وقف کی آمدن میں شامل ہوجاتے ہیں، جبکہ عطیات (Contributions) دینے کے بعد وہ موقوف علیہم (Beneficiaries) بن جاتے ہیں۔ اور وہ ضرورت کے وقت وقف فنڈ سے منفعت حاصل کرنے کے حق دار بن جاتے ہیں۔

۷- وقف نامہ میں دیے گئے اختیارات کے تحت تکافل کمپنی شرعی تقاضوں کے مطابق شریعہ بورڈ کی رہنمائی میں تبرع اور مضاربت کی بنیاد پر ایسے مالی عقود تیار کرتی ہے، جو افراد یا اداروں کی مستقبل کی ضروریات کو پورا کرسکے۔ ان کو کاروباری اصطلاح میں مصنوعات (Products) کہا جاتا ہے، جن کی شریعہ بورڈ منظوری دیتا ہے اور ان کے شریعت کے مطابق ہونے کی سند (Shariah Compliant Certificate) جاری کرتا ہے۔ اس کے بعد متعلقہ حکومتی ادارے سے بھی اس کی منظوری لی جاتی ہے، تاکہ شرعی اور قانونی تقاضوں کی تکمیل ہوجائے۔

(جاری ہے-----/۴)

DFT
DAWOOD FAMILY TAKAFUL

DAWOOD FAMILY TAKAFUL LIMITED
1701-A, Saima Trade Towers, I.I. Chundrigar Road, Karachi-74000
111-DAWOOD (111-329-663) Fax: (92-21) 227-1912-3
www.dawoodtakaful.com

۸- اس کے بعد وہ پروڈکٹ (Product) عوام الناس کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ جب کوئی فرد یا ادارہ اس کو حاصل کرتا ہے، تو وہ جو عطیہ دیتا ہے، وہ وقف فنڈ میں چلا جاتا ہے۔ شخصی فیملی تکافل میں وقف فنڈ کے علاوہ ایک اور فنڈ بھی ہوتا ہے جو شرعی مضاربت کے اصولوں پر کام کرتا ہے، اس دوسرے فنڈ کو Participant Investment Fund (PIF) کہا جاتا ہے۔ اس میں جو رقم دی جاتی ہے اس کی ملکیت عطیہ دہندگان کے پاس ہی رہتی ہے۔ کمپنی مضارب کی حیثیت سے اس رقم سے شریعت کے مطابق کاروبار کرتی ہے اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق شرکاء کا حصہ ان کے کھاتے میں جمع ہوتا رہتا ہے۔

انشورنس اور تکافل کمپنی میں یہی سب سے بڑا فرق ہے کہ انشورنس کمپنی میں حاصل ہونے والا پریمیم براہ راست انشورنس کمپنی کی ملکیت میں چلا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ عقد معاوضہ بن جاتا ہے۔ اور چوں کہ انشورنس میں عقد معاوضہ کی شرائط کا خیال نہیں رکھا جاتا، اس کی وجہ سے اس میں شرعی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، جو اس عقد (انشورنس) کو ناجائز کر دیتی ہیں۔ اسی بنا پر اسلام میں انشورنس کو ناجائز قرار دیا گیا ہے اور تکافل کو اس کے متبادل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اختصار کے ساتھ بیان کئے گئے امور سے معلوم ہوتا ہے کہ:

انشورنس کا عقد چوں کہ غیر شرعی عناصر کی وجہ سے ناجائز ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔ جبکہ تکافل شرعی طریقہ کار کی وجہ سے جائز ہے، لہٰذا اس میں شمولیت بھی جائز ہے۔ اسی شرعی اصول کے تحت داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ داؤد فیملی تکافل لیمیٹڈ کی شرعی نگرانی کے لئے قانون کے مطابق ایک شریعہ سپروائزری بورڈ قائم ہے۔ اس کے سربراہ عالم اسلام کی عظیم ملی اور دینی شخصیت، مفتی اعظم پاکستان پروفیسر مفتی منیب الرحمن ہیں۔ اور ممتاز شریعہ اسکالر مفتی سید صابر حسین اور راقم الحروف بھی اس بورڈ کے ارکان ہیں۔ ہماری تحقیق اور دیانت دارانہ رائے کے مطابق داؤد فیملی تکافل لیمیٹڈ کے ساتھ معاملات کرنا شرعاً جائز ہے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی حلال ہے، جس سے تمام شرعی امور بشمول حج و عمرہ بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

باقی اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہے اور وہی سب سے زیادہ جانتا ہے۔

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین!

کتبہ:

احقر العباد، سید زاھد سراج قادری

ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ

داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ

Mufti Syed Zahid Siraj
Member
Shariah Supervisory Board
Dawood Family Takaful Limited

الجواب صحیح
منیب الرحمٰن

Prof. Mufti Munib-ur-Rehman
Chairman
Shariah Supervisory Board
Dawood Family Takaful Limited

Mufti Syed Sabir Hussain
Member
Shariah Supervisory Board
Dawood Family Takaful Limited